S.S.A. 2013-14 (Free)

سبق: 15

سِند باد جہازی

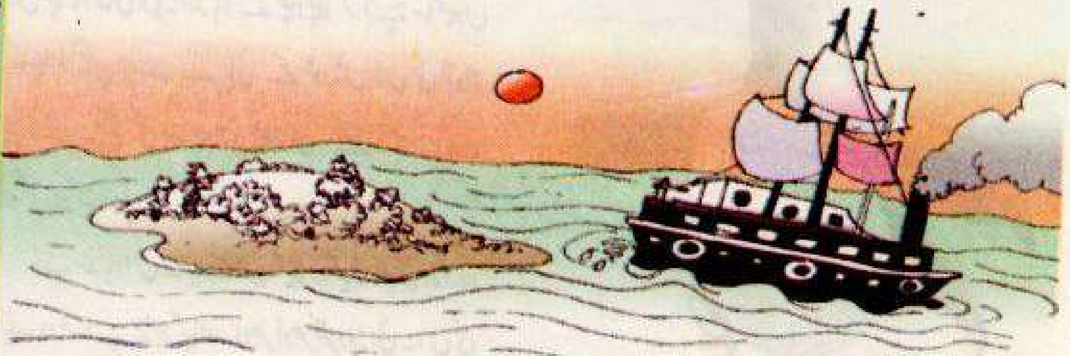

شہر بغداد میں سند باد نام کا ایک سوداگر تھا۔ اُسے تجارت کے سلسلے میں اکثر ایک مُلک سے دوسرے ملک جانا پڑتا تھا۔ اس کی عمر کا بڑا حصّہ پانی کے جہازوں کے ذریعہ سفر کرنے میں گزرا۔ اس لئے لوگ اس کو سند باد جہازی کہنے لگے۔ ایک بار اس نے بہت سامال خریدا اور جہاز پر سوار ہو گیا۔ اس جہاز میں سب تاجر ہی سوار تھے۔ جہاں جزیرہ نظر آتا یہ جہاز وہاں ٹھہرالیا جاتا۔ یہ تاجر جزیرے میں جا کر اپنا مال بیچتے اور وہاں کا مال خریدتے۔ بہت دنوں تک یہ لوگ سمندر میں سفر کرتے رہے۔ ایک دن جہاز نے ایک جزیرہ کے پاس لنگر ڈالا۔ سب تاجر جہاز سے اُتر کر جزیرے میں گئے۔ سند باد بھی جہاز سے اُتر گیا۔ اس جزیرے میں کوئی آبادی نہیں تھی۔ چاروں طرف جنگل اور سبزہ ہی سبزہ نظر آرہا تھا جدھر دیکھو پھلوں کے درخت تھے۔ سند باد کے ساتھی جزیرے کی سیر کرنے اور پھل جمع کرنے لگ گئے۔ سند باد ایک درخت کے نیچے سبزے پر لیٹ گیا۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ لیٹتے ہی اس کی آنکھ لگ گئی۔ بہت دیر بعد جب سند باد کی آنکھ کھلی تو سب ساتھی جا چکے تھے۔ وہ گھبرا کر ساحل کی طرف دوڑا تو جہاز دور سمندر

میں جاتا دکھائی دیا۔ سندباد نے چلا چلا کر اپنے ساتھیوں کو پکارا لیکن سمندر کے پانی کے شور میں اس کی آواز جہاز تک نہ پہنچ سکی اور جہاز دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

اب سندباد اس جزیرے میں اکیلا رہ گیا۔ مایوس ہو کر وہ ایک درخت پر چڑھ گیا اور اِدھر اُدھر نظر دوڑائی۔ اس کی نظر ایک بہت بڑی گول سفید چیز پر پڑی۔ سندباد درخت سے اُتر کر اس کی طرف چل پڑا۔ نزدیک پہنچ کر اس نے دیکھا کہ وہ انڈے جیسی کوئی چیز ہے جس کا گھیر تقریباً پندرہ فٹ تھا اور اونچائی اس کے سر سے بھی زیادہ تھی۔ وہ ابھی حیرت سے اسے دیکھ ہی رہا تھا کہ سائیں سائیں کی آواز سنائی دی۔ جیسے تیز آندھی آ رہی ہو، اس نے آسمان کی طرف دیکھا تو ایک بہت بڑا پرندہ تیزی سے اُترتا ہوا دکھائی دیا۔ اس کے پنجے ہری ٹہنیوں جیسے تھے۔ سندباد کے ہوش جاتے رہے۔ اور وہ جلدی سے اس گول سی چیز کے پاس دُبک کر بیٹھ گیا وہ پرندہ اسی گول چیز پر آ بیٹھا اب سندباد نے سمجھا کہ یہ گول سی چیز اس پرندے کا انڈا ہے۔ سندباد کے دل میں ایک خیال پیدا ہوا۔ اس نے سر سے پگڑی کھولی اور اپنے آپ کو اس پرندے کی ٹانگ کے ساتھ مضبوطی سے باندھ لیا۔ رات اسی طرح گزار دی۔ صبح ہوتے ہی پرندہ آسمان کی طرف اُڑنے لگا اور اس کے ساتھ بندھا ہوا سندباد بھی۔ اُڑتے اُڑتے وہ اتنی اونچائی پر پہنچ گیا کہ زمین نظروں سے اوجھل ہو گئی۔

اچانک وہ پرندہ تیزی سے اُترنے لگا اور پلک جھپکتے ہی ایک گھاٹی میں اُتر گیا۔ زمین پر اترتے ہی پرندے نے لپک کر اپنی چونچ میں ایک بہت بڑا سانپ پکڑا، پھر وہ اُڑنے ہی کو تھا کہ سندباد نے جلدی سے اپنے آپ کو کھول لیا۔

گھاٹی بہت گہری تھی۔ چاروں طرف بہت اُونچے اُونچے پہاڑ تھے۔ سندباد راستے کی تلاش کرنے چلا تو اُسے دور تک ہیرے ہی ہیرے بکھرے نظر آئے۔ یہاں بڑے بڑے اژدہے بھی تھے۔ جو آدمی کو نگل جاتے ہیں۔ اژدہوں سے بچنے کے لئے اس نے ایک غار ڈھونڈ لیا۔ سندباد غار میں گھس گیا اور ایک بڑے پتھر سے اُس کا منہ بند کر کے لیٹ گیا۔ سانپوں کی پھنکار سے رات بھر اسے نیند نہیں آئی۔ صبح ہوئی تو وہ غار سے باہر آیا بھوک مٹانے کے لئے اس نے درختوں کے پھل توڑ کر کھائے۔ اسے ایک چشمہ نظر آیا۔ وہاں آ کر اس نے پانی پیا اور چشمے کے کنارے بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد پہاڑی سے گوشت کے ٹکڑے گرنے لگے۔ بڑے بڑے عقاب ان ٹکڑوں کو اٹھا کر لے جاتے، ان ٹکڑوں کے ساتھ ہیرے بھی چپک جاتے۔ اتنے میں پہاڑوں پر انسانوں کا شور سنائی دیا۔ اب سندباد سمجھ گیا کہ جواہرات حاصل کرنے کے لئے لوگوں نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے۔

سندباد کو ایک تدبیر سوجھی۔ اس نے بہت سے ہیرے جواہرات اپنی جیبوں میں بھر لئے اور گوشت کا ایک ٹکڑا اٹھا کر سر کی پگڑی سے اپنی پیٹھ پر کس کر باندھ لیا اور لیٹ گیا۔ تبھی ایک عقاب گوشت کی لالچ میں سندباد پر جھپٹا اور گوشت کو پنجوں میں دبا کر سندباد سمیت لے اُڑا۔ عقاب اپنے گھونسلے میں بیٹھ گیا تو سندباد نے خود کو آزاد کیا اور زمین پر کود گیا۔ اُسے گرتا دیکھ کر لوگ دوڑ کر اس کے پاس آئے۔ سندباد نے انہیں اپنی کہانی سنائی سن کر بڑی حیرت ہوئی۔ انہوں نے اُسے اپنے ساتھ جہاز میں بٹھا لیا۔ وہ کچھ دنوں کے بعد اپنے وطن بغداد پہنچ گیا۔

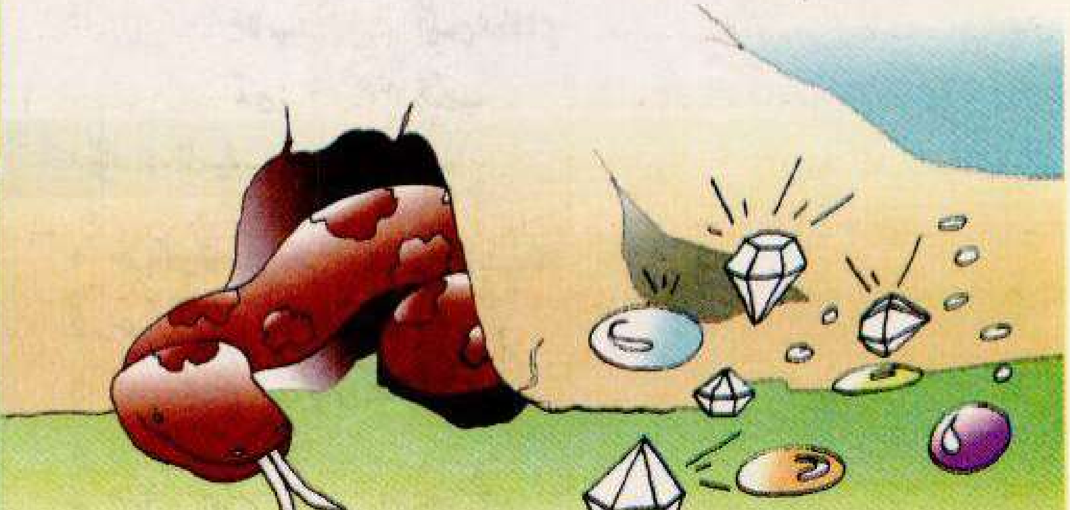

پڑھیے اور سمجھیے

لفظ	معنیٰ
سوداگر:	تجارت کرنے والا، تاجر
جزیرہ:	زمین کا ٹکڑا جو چاروں طرف پانی سے گھرا ہوا
لنگر ڈالنا:	جہاز کو ساحل پر کھڑا کرنا
سبزہ:	ہریالی
ساحل:	سمندر یا دریا کا کنارہ
گھاٹی:	وہ جگہ، جو چاروں طرف پہاڑوں سے گھری ہو
غار:	کھوہ
چشمہ:	پانی گرنے یا نکلنے کی جگہ
عُقاب:	ایک پرندہ کا نام
تدبیر:	ترکیب

سوچیے اور بتائیے:

1. سندباد کون تھا اور اس کو سندباد جہازی کیوں کہا جانے لگا؟
2. سندباد جزیرے میں اکیلا کیسے رہ گیا؟
3. جزیرے میں سندباد نے کیا کیا دیکھا؟
4. وہ جزیرے سے کیسے نکلا؟
5. گھاٹی سے نکلنے کے لئے سندباد نے کیا ترکیب کی؟

نیچے لکھے ہوئے لفظوں سے مناسب لفظ چن کر خالی جگہوں کو پُر کیجئے

سمندر	بیچتے	خریدتے	پھل	گھاٹی	غار

1. بہت دنوں تک لوگ.................... میں سفر کرتے رہے
2. تاجر جزیرے میں جا کر اپنا مال.................. اور وہاں کا مال..................
3. سند باد کے ساتھ جزیرے کی سیر کرنے اور.................. جمع کرنے میں لگ گئے
4. پرندہ تیزی سے نیچے اترنے لگا اور ایک.................. میں اُتر گیا
5. اژدہوں سے بچنے کے لئے سند باد نے ایک.................. ڈھونڈ لیا

صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگایئے

(الف) غار کے معنی کیا ہوتے ہیں

(i) سجاوٹ (ii) کھوہ (iii) ہریالی (iv) کیاری

(ب) کون سا لفظ صحیح ہے

(i) اوقاب (ii) اوکاب (iii) عکاب (iv) عُقاب

(ج) سند باد کون تھا؟

(i) ڈاکٹر (ii) شاعر (iii) سوداگر (iv) ماسٹر

(د) سائیں سائیں کی آواز کس چیز کی تھی؟

(i) ہوائی جہاز (ii) تیز ہوا (iii) ہیلی کاپٹر (iv) پرندہ

(ر) سند باد نے کس چیز کو سر کی پگڑی سے باندھ لیا

(i) گوشت کا ٹکڑا (ii) پتھر کا ٹکڑا (iii) جواہرات کے ٹکڑے (iv) روٹی کا ٹکڑا

غور کیجئے اور بتایئے:

1. سندباد کو ایک ترکیب سوجھی، اس نے بہت سے ہیرے جواہرات اپنی جیبوں میں بھر لیے
2. سندباد جزیرے میں اکیلا رہ گیا تھا۔ مایوس ہو کر وہ ایک درخت پر چڑھ گیا
3. سندباد نے چلا کر ساتھیوں کو پکارا، پانی کے شور میں اس کی آواز ان تک نہ پہنچ سکی

اوپر لکھے جملوں میں اُس، وُہ، اِس، اُن نام کے بجائے آئے ہیں پہلے دوسرے اور تیسرے جملے اُس، وہ اور اِس سے مراد سندباد ہے اور تیسرے جملے میں اُن سے مراد ساتھیوں سے ہے۔

ایسے لفظوں کو جو نام کے بجائے آئیں اسم ضمیر کہتے ہیں۔

اس سبق سے تلاش کر کے ایسے پانچ جملے لکھیے جن میں ضمیر کا استعمال ہوا ہو۔

نیچے لکھے الفاظ کو واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنایئے

سوداگر		ممالک		جگہ	
جزیرہ		درختوں			

S.S.A. 2013-14 (Free)

نیچے لکھی گئی کہانی میں خالی جگہوں کو دیے گیے الفاظ سے مکمل کیجیے

سوداگر ۔جزیرے۔ گوشت۔ انڈا۔ پرندہ۔ گھائی۔ چیز۔ بہت بڑا

پگڑی۔ بیٹھ۔ پنجوں۔ حاصل۔ ٹانگ۔ عقاب۔ ہیرے۔ آزاد

سند باایک .... تھا۔ایک باروہ بہت سامان خرید کر جہاز پر سوار ہوا۔جہاز ایک .... پر رکا۔سند باد جہاز سے اتر کر ایک درخت کے نیچے لیٹ گیا۔جلدی اس کو نیند آ گئی۔جب اس کی آنکھ کھلی تو جہاز جا چکا تھا۔اب وہ جزیرے پر اکیلا رہ گیا۔اس نے اِدھر اُدھر دیکھا اس کی نظر ایک سفید گول .... پر پڑی۔وہ کسی پرندے کا .... تھا۔ تھوڑی دیر میں اس نے دیکھا کہ وہ .... اڑتا ہوا آ رہا ہے۔وہ درخت کے نیچے چھپ گیا۔اس نے .... کھول کر اس کو پرندے کی .... کے ساتھ باندھ لیا۔اور ایک .... میں جا اُترا۔وہاں بہت سے .... تھے لوگ ان کو .... کے ٹکڑوں سے چپکا کر .... کرلیا کرتے تھے اس نے .... کا ٹکڑا اٹھا کر اپنی پیٹھ پر .... لیا۔تھوڑی دیر میں ایک .... اس پر جھپٹا اور اسے اپنے .... میں دبا کر اُڑا اور اپنے گھونسلے میں .... گیا۔اس طرح سند باد نے خود کو .... کیا اور زمین پر کود گیا۔